Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۳ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ : ۲ فتح ۱۳۵۹ ہش : ۲ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۷۲

خدا چاہتا ہے تم دن رات کے تمام اوقات اس کے ذکر میں گزارو

مسجد احمدیہ اسلام آباد میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ

اسلام آباد ۲۹ نومبر۔ (بذریعہ ٹیلیفون) سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل بیت الفضل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ کل ۲۸ نومبر کو حضور نے جمعہ کی نماز اسلام آباد کی مسجد احمدیہ میں پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے ذکر باری تعالیٰ اور اس کی اہمیت پر بہت ہی روح پرور اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور نے فرمایا اسلام میں دو قسم کی عبادات ہیں جیسے پانچ وقت کی نمازیں، رمضان کے روزے، زکوٰۃ اور حج وغیرہ۔ یہ سب ضروری فرائض ہیں۔ ان کے مقابل پر بعض عبادات نوافل کے طور پر ہیں۔ پھر نوافل بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جن کا تعلق فرائض کے ساتھ ہے۔ مثلاً فرض نمازوں کے ساتھ ہم سنتیں اور نوافل ادا کرتے ہیں۔ فرض روزوں کے علاوہ ہم نفلی روزے رکھتے ہیں۔ حج کے علاوہ عمرہ کرتے ہیں زکوٰۃ کے علاوہ صدقات دیتے ہیں۔ ایسے نوافل ہمیں یہ فائدہ دیتے ہیں کہ جو خامی اور کمی فرائض کی ادائیگی میں رہ جائے وہ پوری ہو جاتی ہے۔ لیکن ایک اور نفلی عبادت بھی ہے۔ اور وہ بنیاد بنتی ہے تمام عبادات کی۔ اسے اسلام میں ذکر کے نام سے یاد کیا گیا ہے یہ عبادت کسی خاص وقت یا سال کے کسی خاص مہینے یا عمر کے کسی خاص موقع سے متعلق نہیں بلکہ ہر آن اور ہر حالت میں اس کی ادائیگی انسان کے لئے ضروری ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ذکر حقیقۃً انسانی نفس کی ایسی کیفیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کو اس کی عظمتوں کے ساتھ اپنے دل و دماغ میں مستحضر رکھنا ہے۔ اور دل اور زبان سے اس کا اظہار کرتے رہنا ہے۔

فرمایا قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی روح دو ہی جگہ اپنا رشتہ قائم کر سکتی ہے۔ یا خدا سے اس کا ذکر کر کے یا شیطان سے ذکر الٰہی سے غافل ہو کر۔ خدا یہ چاہتا ہے کہ تم اپنے دن اور رات، اپنا اٹھنا۔ بیٹھنا۔ سونا اور جاگنا سب اس کے ذکر میں گزارو۔ اور ہر آن اس سے اپنی نعمتیں مانگتے رہو۔ اور اس کی عظمتوں کا ذکر کرتے ہوئے اس کی تسبیح اور تحمید کرتے رہو۔

جمعہ کی نماز کے ساتھ حضور نے عصر کی نماز جمع کر کے پڑھائی۔ اس موقعہ پر اسلام آباد اور راولپنڈی کے علاوہ مضافات کی جماعتوں کے احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

محمد شفیع اشرف (اسلام آباد)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۳۰ نومبر (نبوت) سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں اسلام آباد سے بذریعہ ٹیلیفون موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ ڈاکٹروں نے بعض ادویات تجویز کی ہیں جو کہ حضور استعمال کر رہے ہیں۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کے عالمگیر مقاصد دینیہ میں کامیابی عطا کرے۔ اور اپنے فضلوں کی بارش برساتے رکھے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت اچھی ہے۔ لیکن ابھی فلو کا اثر ختم نہیں ہوا۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔۔ عزیزم احمد نعیم ابن عزیزم چوہدری نعیم احمد صاحب جو محترم ماموں جان چوہدری شاہنواز صاحب

(باقی صفحہ پر)

مدرسۃ الحفظ جامعہ احمدیہ میں داخلہ

قرآن کریم حفظ کرنا بہت بڑی نعمت اور اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ جن احباب کے بچے ذہین ہیں اور ان کا حافظہ اچھا ہے۔ ان کے لئے اس فضل کو حاصل کرنے کا یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ داخلہ محدود ہے۔ اور ایک عرصہ کے بعد نئے داخلہ کی اجازت ملی ہے۔ اس لئے احباب اس طرف جلد توجہ فرمائیں۔ شرائط داخلہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ امیدوار کی عمر داخلہ کے وقت ۱۲ سال سے زائد نہ ہو۔

۲۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

۳۔ امیدوار ناظرہ قرآن کریم پڑھا ہوا ہو۔

۴۔ ہر طالب حفظ کا داخلہ حضور کی اجازت اور منظوری کے ساتھ مشروط ہے

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

لا الٰہ الا اللہ کی برکت

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"جب زید و بکر کا خوف درمیان میں ہے۔ تب تک لا الٰہ الا اللہ کا نقش دل میں نہیں جم سکتا۔ یہ جو رات دن مسلمانوں کو کلمہ طیبہ کہنے کے واسطے تائید اور تاکید ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ بغیر اس کے کوئی شجاعت پیدا نہیں ہو سکتی۔ جب آدمی لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے تو تمام انسانوں اور چیزوں اور حاکموں اور افسروں اور دشمنوں اور دوستوں کی قوت اور طاقت ہیچ ہو کر صرف اللہ کو دیکھتا ہے اور اس کے سوائے سب اس کی نظروں میں ہیچ ہو جاتے ہیں۔ پس وہ شجاعت اور بہادری کے ساتھ کام کرتا ہے اور کوئی ڈرانے والا اس کو ڈرا نہیں سکتا۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۷۷)

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پرنٹر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۳ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ
۲ فتح ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک عظیم نعمت

قرآن مجید سے ثابت ہے کہ محض ایمان لے آنا اور نیک اعمال بجا لانا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ ضروری ہوتا ہے کہ انسان کا ایمان ہمیشہ بڑھتا اور ترقی کرتا رہے تاکہ وہ سدا راہ ہدایت پر قائم رہے اور اس کے سیدھی راہ سے بھٹکنے کا امکان یکسر ختم ہو جائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن مجید میں یہ دعا سکھائی ہے کہ:۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (آل عمران آیت ۹)

ترجمہ۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت کے سامان، عطا کر یقیناً تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

خدا تعالیٰ کا ہمیں یہ دعا سکھلانا بتاتا ہے کہ جب تک انسان کے ایمان اور یقین اور معرفت میں مسلسل ترقی نہ ہوتی رہے اس وقت تک اس امر کا خطرہ رہتا ہے کہ کہیں وہ سیدھی راہ سے بھٹک نہ جائے اور اس طرح گمراہی کی طرف واپس نہ لوٹ جائے۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ مریم میں بتایا ہے کہ جب تک انسان کو بار بار یاد نہ دلایا جائے اور اسے ہدایت پر قائم رہنے کی بار بار نصیحت نہ کی جائے تو اس کا ہدایت پر قائم رہنا مشکل ہوتا ہے۔ اس کے ثبوت میں اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی اولاد میں نبیوں کے پیدا ہونے اور ان کے ذریعہ تربیت کا نظام قائم ہونے کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ جب بعد کی نسلوں نے یاددہانی اور نصیحت پر کان دھرنا ترک کر دیا تو وہ گمراہ ہو گئیں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ (مریم آیت ۶۰)

ترجمہ:۔ پھر ان کے بعد ایک ایسی نسل آئی جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے وہ عنقریب گمراہی کے مقام تک پہنچ جائیں گے۔

یاددہانی اور نصیحت کی بنیادی اہمیت کے پیش نظر مامورین الٰہی لوگوں تک محض پیغام حق ہی نہیں پہنچاتے بلکہ اپنے متبعین کی دینی اور روحانی تربیت کا مستحکم نظام بھی ضرور قائم فرماتے ہیں اور غرض اس سے یہ ہوتی ہے کہ ان کے ایمانوں میں جمود کی کیفیت پیدا نہ ہونے پائے اور وہ ایمان اور یقین اور معرفت میں ترقی کرتے چلے جائیں اور اس طرح راہ حق پر مضبوطی سے قائم رہیں۔

چنانچہ سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بھی نئی نسلوں کی تعلیم و تربیت کا ایک وسیع نظام قائم فرمایا۔ اس نظام میں سب سے زیادہ بنیادی اہمیت ہمارے نہایت ہی مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کو حاصل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت اقدس کی بعثت مبارکہ کے بعد خود آپ ہی کی وساطت سے ہمیں جو وسیع الشان روحانی نعمتیں من جانب اللہ عطا کی گئی ہیں ان میں سے ایک عظیم نعمت ہمارا مقدس و بابرکت سالانہ جلسہ سالانہ بھی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد جیسا کہ آپ نے خود تحریر فرمایا ہے یہ ہے کہ تا ہمارے ایمانوں میں ترقی کی کیفیت برقرار رہے اور بھٹکنے کے امکان کے کالعدم ہونے کے نتیجہ میں ہم پوری مضبوطی کے ساتھ راہ ہدایت پر قائم رہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے" (آسمانی فیصلہ)

اس سے ظاہر ہے کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم کبھی شیطان کے بہکانے میں نہ آئیں۔ اور سدا راہ ہدایت پر گامزن رہیں تو پھر ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ وہ ابھی سے یہ پختہ عزم کر لے کہ وہ جلسہ سالانہ میں جو اب بہت قریب آگیا ہے ضرور بالضرور شریک ہوگا اور اس میں جو حقائق اور معارف بیان کئے جائیں گے انہیں پوری توجہ اور انہماک سے سنے گا تا اس کے ایمان اور یقین اور معرفت میں ترقی کی کیفیت برقرار رہے اور پھر یہ کہ وہ اس میں شریک ہو کر اپنے آپ کو سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور حضور ایدہ اللہ کی خصوصی دعاؤں کا اپنے آپ کو مورد بنائے گا تا خدا تعالیٰ اسے اپنی طرف کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی اس میں بخشے۔

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ کیسی عظیم نعمت ہے ہمارا یہ جلسہ سالانہ اور کیسا عظیم الشان اجر ہے اس میں شمولیت کا۔ جبھی تو احباب اس کے انتظار میں سال بھر گن گن کر دن گزارتے ہیں اور جب اس کے مبارک دن آ پہنچتے ہیں تو وہ اس میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے دور دور سے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور ثابت کر دکھاتے ہیں کہ انہیں اپنے مال جان اور عزت سے کہیں زیادہ عزیز وہ راہ سداد ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص سے انہیں گامزن کیا ہے۔

وہ زماں وہ روزگار اب پھر قریب آگیا ہے۔ ان ایام سعید کی آمد آمد احباب جماعت کے جذبہ شوق کو فزوں سے فزوں تر کر رہی ہے اپنے اس خداداد جذبہ شوق کے زیر اثر وہ امسال بھی دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور آئیں گے بھی پہلے سے کہیں بڑھ کر تعداد میں۔ اس لئے کہ مومن کا قدم ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے اور انشاء اللہ العزیز اس دفعہ تو ایسا آگے بڑھے گا کہ تمام سابقہ ریکارڈ ملیا میٹ ہو جائیں گے۔

مانندِ آفتاب درخشد امامِ ما

از دستِ عقلِ خویش گرفتہ زمامِ ما
ما ساختیم عشق و جنوں را امامِ ما

ما از جہانِ سود و زیاں درگذشتہ ایم
چشمِ جہانیاں نشناسد مقامِ ما

صورت نگر ز معنیٔ ما بے خبر رود
یک تیغِ آبدار بدارد نیامِ ما

ما یافتیم زندگی از فیضِ مصطفیٰؐ
حسن و جمالِ ماست ز خیر الانامؐ ما

گاہے بہ سمتِ شرق گہے در جہاتِ غرب
مانندِ آفتاب درخشد امامِ ما

اسلامِ ماست خدمتِ انسانیت فقط
ایں است بہرِ مشرق و مغرب پیامِ ما

ما در جہان بغض نداریم با کسے
ہمدردیٔ عوام بنائے نظامِ ما

ما چشمِ امتیاز نداریم اے ظفرؔ
عام است بہرِ ابیض و اسود سلامِ ما

ظفر محمد ظفر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ سیرالیون کی مجلس شوریٰ

(مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ مقیم سیرالیون)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہ جماعت احمدیہ سیرالیون کی مجلس مشاورت مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو "بو" احمدیہ سیکنڈری سکول کے بالائی ہال میں محترم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری شاہد امیر و مشنری انچارج کی صدارت میں بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ مندرجہ ذیل سطور میں اس مجلس کی مختصر رپورٹ قارئین کی دلچسپی اور دعا کے لئے درج کی جاتی ہے۔

جماعت احمدیہ ایک خدائی جماعت ہے اس کے منصوبے ایک باقاعدہ سکیم کے تحت تیار کئے جاتے ہیں اور ایک ایسا لائحہ عمل تیار کیا جاتا ہے جو پورے سال کے تبلیغی اور تربیتی پروگرام پر مشتمل ہوتا ہے۔

امسال محترم امیر صاحب نے ڈیڑھ ماہ پہلے شوریٰ کا ایجنڈا تیار کر کے مرکزی اور لوکل مبلغین کے علاوہ ملک میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے سترہ نمائندگان کو بھجوایا۔ "بو" جماعت کو مہمانوں کے قیام و طعام کا بندوبست کرنے کا فرض سونپا گیا جسے اس نے حسب معمول بڑی عمدگی اور سلیقہ سے سرانجام دیا۔ اس سلسلہ میں "بو" حلقہ کے مشنری محترم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر، مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سکول بو، مکرم چوہدری منیر احمد صاحب اور ناصر احمد صاحب محمود نیز مسٹر ابراہیم ایجوکیشن سیکرٹری برائے احمدیہ مشن۔ مکرم الحاجی روجز صاحب الحاجی مانا ماسا کوئے صاحب، الفا شریف اور پا ابراہیم جالو صاحب خاص طور پر شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں۔ ان کے بھرپور تعاون، محنت اور مہمان نوازی سے مجلس مشاورت پر آنے والے مہمانوں کو ہر طرح کا آرام اور سہولت رہی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہترین بدلہ دے۔ آمین ثم آمین۔

مجلس شوریٰ کی کارروائی کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی زیر صدارت خاکسار مجید احمد سیالکوٹی کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔

محترم صدر صاحب نے اجتماعی دعا کے بعد افتتاحی تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ ایک الٰہی تحریک ہے اس کی بنیاد اللہ تعالیٰ نے خود حضرت سیدنا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے مقدس ہاتھ سے رکھی ہے۔ اب یہ الٰہی سلسلہ امام وقت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روحانی قیادت میں روز افزوں ترقی پر گامزن ہے۔ امام وقت کا زندہ تعلق اپنے رب کریم سے ہے۔

پھر آپ نے اس طویل اور تازہ ترین کیبل پروگرام کا خلاصہ بیان کیا جو آپ کو شوریٰ سے ایک دن پہلے انگلستان سے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے ملی تھی۔

آپ نے نعرہ ہائے تکبیر کی پرمسرت گونج میں اس بات کا پُرزور اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرہ سو سال کے بعد پھر حضرت سیدنا امام مہدی کے تیسرے جانشین حضرت سیدنا مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقدس ہاتھوں سے ایک عظیم الشان تاریخی مسجد کی بنیاد رکھی ہے۔ ایک وقت وہ تھا کہ اسپین اسلامی مملکت تھا۔ اب عیسائیت کی سلطنت سمجھا جاتا ہے۔ وقت قریب اور بہت قریب ہے کہ یہ ملک پھر اسلام کی آغوش میں آجائے گا اور یہ صرف اور صرف احمدیت کے ہاتھوں مقدر ہے۔

آپ نے پھر بیان کیا کہ جماعت احمدیہ میں مجلس شوریٰ کا باقاعدہ اجراء قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے فرمایا۔ مجلس میں نمائندگان جماعت شمولیت کرتے ہیں۔ ایجنڈا کی تجویز کے متعلق اپنی آراء کا اظہار کرتے ہیں خلیفۂ وقت سیالکوٹ کے نمائندہ کو مجلس کا فیصلہ بدلنے اور تسلیم کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ مجلس میں انتظامی امور طے ہوتے ہیں۔ آئندہ کے لئے پالیسیاں بنتی ہیں اور ان پر بحث ہوتی ہے۔ یہ بحث برائے بحث نہیں ہوتی ہے بلکہ محض للہ جماعت کی ترقی اور استحکام کے لئے ہوتی ہے۔

آپ نے پھر نمائندگان کو بہت قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ ایجنڈا کی تمام شقوں اور تجاویز پر نمائندگان بڑی سنجیدگی سے غور فرمائیں اور رائے یا مشورہ دیتے وقت اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ اصولوں کو سامنے رکھیں وقار اور سنجیدگی کو ایک لمحہ کے لئے بھی ضائع نہ کریں۔

پھر آپ نے ایجنڈا کی تجاویز کو ایک ایک کر کے پڑھا جو درج ذیل ہیں

۱۔ الحاجی کمانڈا بونگے صاحب حضور ایدہ اللہ کے تازہ ترین دورہ نائیجیریا اور گھانا کے متعلق رپورٹ پیش کریں گے۔

۲۔ ملک میں سالانہ کانفرنس، سرکٹ میٹنگز کی تاریخوں اور جگہوں کا تعین۔

۳۔ تبلیغ کو وسیع تر کرنے کے ذرائع پر غور و فکر۔

۴۔ مساجد کی تعمیر۔

۵۔ مشن کی موجودہ مالی و اقتصادی حالت کا جائزہ۔

۶۔ جماعت احمدیہ سیرالیون کا دستور اساسی۔

محترم پیرا ملانٹ چیف دی، دی کالوں صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون نے محترم امیر صاحب کی صدارت میں ہونے والی کارروائی میں معاونت فرمائی۔

* محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد ایجنڈا کے مطابق مکرم الحاجی بونگے صاحب نے نمائندگان اور زائرین کے سامنے نہایت پُراثر انداز میں ایک مختصر مگر جامع رپورٹ پیش کی۔

۱۸ اگست ۱۹۸۰ء کو ہمارے نہایت پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے دو عظیم ملکوں نائیجیریا اور گھانا کے پندرہ روزہ تبلیغی اور تربیتی دورے پر تشریف لائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے محترم امیر صاحب تین افراد پر مشتمل وفد لے کر نائیجیریا کے صدر مقام لیگوس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے والہانہ استقبال کی تقریب میں حاضر ہوئے۔ اس وفد میں الحاجی بونگے جنرل سیکرٹری، مسٹر کمالوہ فنانشل سیکرٹری، مکرم بشیر احمد اختر پرنسپل بو سکول شامل تھے۔ اس دورہ مبارک کی رپورٹ پیش کرنے کی سعادت الحاجی بونگے صاحب سیکرٹری برائے مشن کو نصیب ہوئی۔

آپ نے نہایت مختصر وقت میں نہایت پُراثر انداز میں بڑی ہی ایمان افروز تقریر کی۔ ہال بار بار نعرہ ہائے تکبیر سے روح پرور نظارہ پیش کرتا رہا۔ نمائندگان اور زائرین پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی جب حاجی صاحب نے انکشاف کیا کہ گھانا میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کا بڑی تحدی سے اعلان کیا کہ خدا تعالیٰ مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے۔ میری دعاؤں اور تضرعات کو سنتا ہے۔

الحاجی صاحب نے بیان کیا کہ ہماری اس سے زیادہ اور کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے کہ ہمارے روحانی پیشوا اور لیڈر سے اللہ تعالیٰ بولتا ہے۔ پھر الحاجی صاحب نے بتایا کہ نائیجیریا اور گھانا میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال بہت گرمجوشی سے ہوا۔ ہر طرف احمدی ہی احمدی نظر آتے تھے یہ ان کے والہانہ عشق اور محبت کا ثبوت ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات، تقاریر پریس انٹرویو سب اس بات کے گواہ تھے کہ آپ حقیقی معنوں میں اللہ تعالیٰ کے نمائندے ہیں اور انسانوں کو محبت و پیار سکھانے آئے ہیں۔ حقوق انسانیت اور مساوات کو جس رنگ میں آپ نے پیش کیا ہے۔ یقیناً وہ الٰہی ہستیوں کا ہی حصہ ہے۔

گھانا حکومت اور عوام نے استقبال اور مہمان نوازی کے جس احسن طریق سے انتظامات کئے ہیں وہ ان کی خوش بختی اور سعادت ہے اور یہ جذبہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو جذب کرنے والا ہے گھانا نے حضور ایدہ اللہ کا دل جیت لیا ہے اور حضور کو ان پر بجا فخر ہے۔ وہاں کی خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی احمدی تنظیموں نے بہت عمدہ کام کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور کے دورہ کی وجہ سے یہ تنظیمیں اور چست ہو گئی ہیں اور ان میں ایک نئی زندگی اور روح پیدا ہو گئی ہے۔

تقریر کے دوران حاجی صاحب نے حضور کی وسعت قلبی اور خوش مزاجی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ذکر کیا کہ حضور ایدہ اللہ نے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے طلباء کی حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے اور تعلیم انسان کا بنیادی حق قرار دیا ہے آپ نے بغیر کسی فرقہ کی تفریق کے سائنس کے مضامین کے لئے گھانا میں چار وظیفے دینے کا اعلان فرمایا ہے۔

الحاجی صاحب نے حضور کا ایک بہت پیارا اور معنی خیز فقرہ بار بار دہرایا حضور کا فرمان ہے:-

I am humbest of the humble

اس فقرہ میں ہم سب کے لئے درس ہے۔ تکبر سے نفرت اور فروتنی سے پیار ہر احمدی کا شیوہ ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کو انکساری اور خاکساری پسند ہے۔

• ایجنڈا کی تیسری تجویز سالانہ کانفرنس کی تاریخوں کے تعین کے متعلق تھی سب نمائندگان نے متفقہ طور پر ۶ جنوری بروز جمعۃ المبارک کو جلسہ کی پہلی تاریخ مقرر کرنے کا فیصلہ دیا۔ اس کے بعد ملک بھر میں پھیلی ہوئی جماعتوں میں آٹھ مقامات پر سرکٹ میٹنگز کرنے کی تاریخوں کا فیصلہ ہوا۔

• ایجنڈا کی اس تجویز پر کہ سیدنا حضرت امام الزمان کے پیغام کی تبلیغ کو کس طرح وسیع کیا جائے۔ نمائندگان نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ایک یہ فیصلہ ہوا کہ ایگریکلچر شو جو ملک کے مختلف اہم مقامات پر منعقد ہوتا ہے وہاں باقاعدگی سے تبلیغی سٹال لگائے جائیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور سلسلہ کی کتب وہاں سجائی جائیں پریس سے کثیر تعداد میں چھوٹے چھوٹے پمفلٹ شائع کر کے وہاں مفت تقسیم کئے جائیں۔

نئی جماعتیں تیار کرنے پر محترم امیر صاحب نے بہت زور دیا۔ آپ نے فرمایا کہ مبلغین ہر ماہ کم از کم ایک بار ایسے علاقوں اور دیہاتوں میں جا کر راتیں بسر کریں جہاں کوئی احمدی نہیں ہے۔ ایسے علاقوں میں مبلغ تبلیغ اور تقریر اور اعلیٰ نمونہ سے لوگوں کو احمدیت کی خوبیوں سے آگاہ کر کے ان کے دل جیتیں اور اس طرح نئی جماعتیں تیار کرنے کی کوشش میں اللہ تعالیٰ بھی برکت ڈالے گا۔ نیز مغربی اور شمالی صوبہ کے دو اہم اضلاع Bozloho اور Moyamba میں اسپیشل وفود بھجوا کر تبلیغ کی مہم کو تیز کرنے کا فیصلہ ہوا۔ اور احمدیہ سکولوں اور دیگر سکولوں میں لیکچر دینے کے طریق کو زیادہ وسیع کیا جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت سکیم وقف عارضی کے تحت ممبران جماعت کو جماعتوں میں بھیجا جائے۔ محترم امیر صاحب نے نمائندگان کو اس طرف خاص توجہ دلائی کہ ہر جماعت میں بچوں کو یسرنا القرآن اور قرآن مجید پڑھانے کے لئے کلاسیں جاری کی جائیں۔ قرآن مجید کو پڑھنا اور سمجھنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ اس میں کوتاہی یا سستی قطعاً نہیں ہونی چاہیئے قرآن کلاس کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔

• مساجد کی تعمیر پر بات چلی تو محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ ہر جماعت اپنے ہاں مسجد بنانے کی کوشش کرے۔ مساجد جماعتوں کو ترقی دینے کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ اس کار خیر میں سب کو برابر کا حصہ لینا چاہیئے مبلغین کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں جائزہ لے کر رپورٹ کریں کہ کس کس جماعت میں مسجد ہے اور کس کس میں نہیں اور جہاں مساجد نہیں وہاں مسجد بنوانے کی کوشش کریں۔

آپ نے بیان کیا کہ گذشتہ سال میں "لوا جے بو" میں احمدیہ سنٹرل مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی۔ یہ مسجد اپنی خوبصورتی اور وسعت کے لحاظ سے ملک کی بہت بڑی مسجد ہے اس کی تعمیر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور پیرامائونٹ چیف گانگا صاحب مرحوم نے خاص توجہ دی ہے۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوا احمدیہ مسجد کو سات ہزار لیون خرچ کر کے مکمل کیا گیا ہے یہ مسجد اپنی خوبصورتی اور ڈیزائن کی وجہ سے بہت دلکش ہے اور دیکھنے والوں کو حیرت اور حسرت ہوتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے پاس اتنی شاندار مسجد ہے اب کینما احمدیہ مسجد کی تعمیر اپنے آخری مراحل طے کر رہی ہے۔ جو انشاء اللہ دو تین ماہ کے اندر اندر مکمل ہو جائے گی۔ یہ مسجد بھی دیدہ زیب اور دلکش ہو گی۔ محترم امیر صاحب کی تقریر سننے کے بعد نمائندگان نے متفقہ طور پر ایک مسجد فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا اس میں سب احباب حصہ لیں گے نیز فری ٹاؤن جو کہ مشن کا ہیڈ کوارٹر ہے میں بھی ایک عظیم الشان مسجد تعمیر کرنے کا منصوبہ اور سکیم تیار کی گئی۔

• پھر ایجنڈا کے مطابق مشن کے فنانس سیکرٹری مسٹر ابوبکر کمارا پرنسپل احمدیہ سکول فری ٹاؤن نے پورے سال کی مالی حالت کا جائزہ پیش کیا آپ چونکہ حال ہی میں محترم امیر صاحب کی قیادت میں نائیجیریا اور گھانا کے مشنوں کو دیکھ کر آئے اس لئے آپ نے پہلے نائیجیریا اور گھانا کی جماعتوں کی مالی پوزیشن کا ذکر کیا ان کے طریق کار اور جذبہ قربانی کو خراج تحسین پیش کیا۔ پھر اپنے مشن کی مالی حالت کا جائزہ پیش کیا اور کہا کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشن کی پوزیشن تسلی بخش ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ نمائندگان اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر بیداری پیدا کریں اور چندے دینے میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان فاستبقوا الخیرات پر عمل پیرا ہوں اور باقاعدہ مقررہ کردہ نصاب کے مطابق چندہ دیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اپنے ہمسایہ مشنوں کا مقابلہ نہ کر سکیں۔ آپ نے مشن کے کام میں اپنے تعاون کا بھی یقین دلایا اور نمائندگان سے پرزور اپیل کی کہ وہ سو فیصد تعاون کر کے خدا تعالیٰ اور حضور کی خوشنودی حاصل کریں۔

• آخر میں احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کا دستور اساسی زیر غور آیا۔ محترم امیر صاحب نے بیان کیا کہ یہ کانسٹی ٹیوشن مرکز کی طرف سے آئی ہے۔ مجلس عاملہ کو دکھانے کے بعد سیرالیون کے ایک ماہر قانون دان سے اس کے متعلق مکمل مشورہ لے لیا گیا ہے۔ اس کی تمام شقیں ٹھیک ہیں اب مجلس کی رائے اور وکیل کے مشورہ کو مرکز میں لکھ دیا جائے گا۔ چنانچہ امیر صاحب کی رائے سے سب نمائندگان نے اتفاق کیا کہ اب اسے آخری منظوری کے لئے مرکز میں بھجوایا جائے اور اس کے بعد حکومت سیرالیون میں اس کو باقاعدہ رجسٹرڈ کروایا جائے۔

احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کے پریذیڈنٹ جناب مکرم پیرامائونٹ چیف وی، وی کاہلول صاحب نے محترم امیر صاحب اور نمائندگان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے احمدیہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے بڑے پرسکون اور خوشگوار ماحول میں اپنی اپنی آراء کا اظہار کیا ہے اور مجلس شوریٰ کو ہر طرح کامیاب کیا ہے۔ آپ نے الحاجی بونگے صاحب اور مسٹر کمارا کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ نائیجیریا اور گھانا کی ایمان افروز رپورٹ پیش کیں۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے سب نمائندگان کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کچھ نصائح کیں اور پرسوز دعا کے بعد پانچ گھنٹوں کے بعد مجلس شوریٰ اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ساڑھے تین بجے شام مشن کی طرف سے سب نمائندگان کو کھانا پیش کیا گیا جس کا انتظام مسٹر ابراہیم ایجوکیشن سیکرٹری اور ان کے سٹاف ممبران نے بہت عمدہ طریق سے کیا اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

عہدیداران جماعت کیلئے لمحہ فکریہ

"کام لینے والوں اور کام کرنے والوں کی باہمی کوشش سے ہی جلدی ترقی ہو سکتی ہے کام کرنے والوں کو تو ثواب ملے گا ہی لیکن جو افسران اور ذمہ دار احباب اس طرف توجہ دلائیں گے ان کو بھی مفت میں ثواب مل جائے گا۔ اس لئے افسران کو چاہیئے کہ بار بار ان کی کوششوں کے متعلق رپورٹیں بھی حاصل کرتے رہیں کیونکہ دنیا کے دلوں کو فتح کرنا کسی ایک شخص کا کام نہیں باہم مل کر کام کرنے سے ہی یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے"

سیدنا حضرت المصلح الموعود کے ان ارشادات میں عہدیداران جماعت کے لئے جس قدر راہنمائی کے سامان ہیں۔ وہ محتاج تشریح نہیں۔ ان کے مطابق تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف بروقت توجہ دلائی جاتی رہے اور پہلے وعدے اور پھر وصولی کے کام کو حضور ایدہ اللہ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ اٹھارہ لاکھ روپیہ کے مطابق تکمیل تک پہنچانے کا خاص اہتمام فرمایا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہر جماعت کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم اخویم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب کا ذکرِ خیر

(محترم مولانا سید احمد علی صاحب سیالکوٹی نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی)

نہایت افسوس ہے کہ مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مبلغ اسلام مورخہ ۸ر نومبر ۱۹۸۰ء کی رات کو ۱۲ بجے دل کا دورہ پڑنے سے ایک بجے شب بعمر ۶۰ سال انتقال کر گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مکرم حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی صحابی مبلغ سلسلہ احمدیہ جماعت میں بہت مشہور بزرگ تھے انکے صاحبزادہ حافظ عبید اللہ صاحب بھی صحابی اور مبلغ سلسلہ تھے جو خلافت ثانیہ کے عہد میں ۱۴ر اکتوبر ۱۹۱۷ء کو قادیان سے عازم ماریشس ہوئے اور وہاں خدمات دینیہ سرانجام دیتے ہوئے دسمبر ۱۹۲۳ء میں ماریشس میں ہی فوت ہو کر مدفون ہوئے گویا آپ خلافت ثانیہ کے پہلے شہید تھے جنہوں نے اعلاء کلمۃ اللہ کو رکھتے ہوئے اپنے وطن سے ہزاروں میل دور جام شہادت نوش فرمایا۔

حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب وہاں ماریشس میں ہی پیدا ہوئے حافظ عبید اللہ صاحب کی وفات کے وقت انکی ایک لڑکی بعمر ۳-۴ سال اور ایک لڑکا ارشائی تین سال تھے۔ یہ لڑکا حافظ بشیر الدین صاحب تھے۔ حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی اپنے فرزند کی وفات کے بعد ماریشس سے انکے بچوں کو جا کر قادیان لے آئے حافظ بشیر الدین صاحب کی ولادت ۱۷ر ستمبر ۱۹۲۰ء کو ہوئی تھی آپ نے مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم پائی مولوی فاضل کر کے ۲۶ر مئی ۱۹۴۴ء کو زندگی وقف کی اور سلسلہ کے خادم ہوئے گویا باپ اور دادا تینوں سلسلہ کے مبلغ ہوئے۔

پہلے حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب جون ۱۹۵۱ء کو ماریشس گئے اور مئی ۱۹۵۵ء میں واپس قادیان آئے پھر تھوڑے دنوں کے بعد اگست ۱۹۵۵ء میں مشرقی افریقہ گئے جہاں شاندار مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر کرایا جنوری ۱۹۶۱ء تا ۱۹۶۳ء میں مغربی افریقہ یعنی گنی اور سیرالیون میں خدمات دینیہ سرانجام دیں پھر ۱۹۶۴ء تا ۱۹۶۷ء وہاں خدمات سرانجام دیں بلاد عربیہ میں بھی کئی سال کام کیا نومبر ۱۹۶۷ء سے اپریل ۱۹۷۰ء تک کینیا میں رہے جولائی ۱۹۷۳ء سے لائبیریا اور گیمبیا (مغربی افریقہ) میں مصروف خدمات دینیہ رہے۔ مارچ ۱۹۷۵ء میں بوجہ بیماری لنڈن میں زیر علاج رہ کر دسمبر ۱۹۷۵ء میں واپس ربوہ تشریف لائے اور پھر آخر عمر تک مرکز میں مختلف جگہ کام کرتے رہے

مکرم ماسٹر مولا بخش صاحب صحابی (۱۸۷۶ء - ۹ر اگست ۱۹۵۰ء) جو مدرسہ احمدیہ کے مدرس اور ہمارے بزرگ استاد تھے ان کے دو لڑکے تھے یعنی مکرم مولوی عطاء الرحمٰن صاحب طالب پروفیسر جامعہ نصرت ربوہ۔ اور مکرم مولوی عبدالقادر صاحب منیم مبلغ امریکہ اور انکی صاحبزادی مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ ہیں جن سے ۱۹۴۱ء میں مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب کی شادی ہوئی جن سے پانچ لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں بجز دو لڑکوں کے باقی اولاد شادی شدہ اور صاحب اولاد ہے جن سے آپکے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اکیس ۲۱ ہیں

فالحمد للہ علیٰ ذالک

مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب میرے ساتھ جنوری ۱۹۷۵ء سے اب تک (بغیر چند ماہ کے) کام کر رہے تھے میں نے انکو بہت قریب سے دیکھا ہے مرحوم بہت خوش خلق۔ ملنسار۔ محبت۔ غم خوار۔ غریب پرور منکسر المزاج۔ فرمانبردار۔ اطاعت گذار وقت کے پابند۔ مہمان نواز۔ غرباء کی خفیہ طور پر مدد کرنیوالے تھے مرحوم پنجابی اردو کے علاوہ عربی۔ انگریزی فرانسیسی اور یوگنڈی زبان جانتے تھے بیرونی ممالک سے آمدہ فرانسیسی خطوط کے خطوط کا ترجمہ اکثر انہیں سے کروایا جاتا آپ نہایت شیریں زبان مقرر، خوش الحان مبلغ۔ بہت عمدہ طرز و آواز سے تلاوت قرآن کریم کرنے والے تھے حالیہ اجتماع انصار اللہ میں آپ نے دو مرتبہ تلاوت قرآن کریم کی تھی۔

آپ دوسرے کی تکلیف سے بہت بے چین ہو جاتے تھے گذشتہ دنوں میں میری تین دفعہ بیماری میں میں نے انکو یوں پریشان اور بے چین دیکھا جیسا کہ میری بجائے وہ خود ہی بیمار ہیں کہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں میرے لیے دعا کے خط لکھ رہے ہیں کہیں ڈاکٹر صاحب کو بلانے اور دوائیاں لانے میں مصروف ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ

آپکے عزیزوں نے بتایا کہ آپ کا یہ معمول تھا کہ ربوہ میں مقیم تمام رشتہ داروں کو ہر ہفتہ میں کم از کم ایک بار جا کر ضرور ملتے اور حال معلوم کرتے تھے۔ مرحوم کو دل کی تکلیف کافی عرصہ سے تھی جس کا لنڈن میں بھی علاج کراتے رہے ہمیشہ تبلیغی دوروں اور سفر میں دوائیاں اپنے ساتھ رکھتے اور دورہ پڑنے پر فوراً دوائی کھا لیتے اور خدا تعالیٰ اپنے فضل سے صحت عطا فرما دیتا۔

مورخہ ۷ر نومبر ۱۹۸۰ء کو اچھے بھلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ اور اجتماع خدام الاحمدیہ میں حضور کی افتتاحی تقریر سے مستفید ہوئے بلکہ مرحوم عنقریب حضور کے ارشاد پر بیرون ملک دوبارہ جانیوالے تھے کہ ۸ر نومبر کی رات کو اچانک ۱۲ بجے دل کا شدید دورہ ہوا۔ آپ کے داماد عزیز ریاض احمد صاحب انکو فوراً فضل عمر ہسپتال ربوہ میں لے گئے جہاں مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی نے بڑی تندہی سے ہر توڑ کوشش کی ٹیکہ لگانے کے علاوہ آکسیجن دینے کی کوشش کی مگر حکم الٰہی آپہنچا اور مرحوم ایک بجے شب کے قریب اس عالم فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کر گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اجتماع کے دوسرے دن ۸ر نومبر ۱۹۸۰ء کو نماز مغرب و عشاء کے بعد مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنے اس خادم کی نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کرنے کے بعد مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کرائی

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْفَعْہُ فِیْ عِلِّیِّیْنَ۔

مرحوم کو مکہ معظمہ میں جا کر عمرہ کرنے بلکہ ایک مقام پر تعمیر کے موقع پر تین چار سلیں رکھنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی قادیان میں اکثر جاتے رہتے تھے مرحوم کی وفات پر انکی چاروں بیٹیاں یہاں موجود تھیں مگر پانچوں بیٹے باہر تھے یعنی ایک کینیڈا میں ایک لنڈن میں اور تین جرمنی میں بذریعہ فون اطلاع ملنے پر لنڈن سے عزیز نصیر الدین صاحب اپنے باپ کی تدفین کے بعد ۹ر نومبر کو ربوہ پہنچ سکے۔ آپکے ایک داماد عزیز مکرم منشی احمد صادق صاحب مبلغ نائیجیریا (جو حضرت منشی محمد صادق صاحب کے صاحبزادہ ہیں) حافظ صاحب کی وفات سے صرف ایک دن پہلے ربوہ پہنچے تھے۔

بالآخر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ مولا کریم مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب کی مغفرت فرما دے اور انکے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماوے۔

آمین ثم آمین

قرارداد تعزیت

ہماری جماعت کے معزز اور مکرم دوست میاں احمد منصور صاحب مورخہ ۱۸/۱۱/۸۰ کو ۴۴ سال کی عمر میں بوقت نماز فجر اچانک دل کا حملہ ہونیکی وجہ سے اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اسی روز آپکی نعش سرگودھا اور پھر ربوہ ڈپٹی کمشنر صاحب میانوالی کے زیر انتظام لیجائی گئی ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور اسی روز بعد نماز عشاء آپ کی تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور چار بچے چھوڑے ہیں مرحوم یہاں پر دو سال سے تحصیلدار بندوبست میانوالی کے جلیل عہدہ پر فائز تھے جماعتی طور پر ناظم انصار اللہ جیسی عظیم ذمہ داری بھی نبھا رہے تھے آپ گوناگوں صفات حمیدہ کے مالک تھے خاص طور پر منکسر المزاج۔ شریف النفس، ملنسار مہمان نواز اور ادیب بھی تھے اپنے اور بیگانوں سے خاص طور پر ماتحتوں سے محبت اور پیار سے پیش آتے تھے آپ کی اس اچانک وفات پر پسماندگان کو جو عظیم صدمہ پہنچا ہے میانوالی کی ساری جماعت اس غم میں برابر کی شریک ہے خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے میاں صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرماوے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے ان کا خود حافظ اور نگہبان ہو آمین۔

(ہم ہیں سوگوار ممبران جماعت احمدیہ میانوالی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء

۲۶ر دسمبر / فتح بروز جمعہ

اجلاس اوّل

از تا	عنوان	نام مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	★ تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	★ افتتاحی خطاب	سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	★ نصرت باری اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ہے	عبدالمالک خان ناظر اصلاح وارشاد
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	★ غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز جمعہ و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	جمعہ و نماز عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۰	تلاوت قرآن مجید	محترمہ امۃ النور ساجدہ صاحبہ
۲-۱۰ تا ۲-۱۵	نظم	محترمہ شگفتہ نرگس صاحبہ
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	دعا کی اہمیت و برکات	حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	★ چودھویں صدی کی غیر معمولی اہمیت	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت
۳-۴۵ تا ۳-۵۰	نظم	محترمہ خالدہ اشرف صاحبہ
۳-۵۰ تا ۴-۰۵	اسلام میں پردہ کی اہمیت	مکرمہ ریحانہ شاہین صاحبہ
۴-۰۵ تا ۴-۲۰	تربیت اولاد	مکرمہ رضیہ درد صاحبہ
۴-۲۰ تا ۴-۲۵	نظم	مکرمہ طاہرہ شمس صاحبہ
۴-۲۵ تا ۴-۴۰	خواتین کا اخلاق و کردار اسلامی تعلیمات کی روشنی میں	مکرمہ شوکت گوہر صاحبہ

۲۷ر دسمبر / فتح ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۲۵	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ امۃ الشافی شائستہ صاحبہ
۹-۲۵ تا ۹-۳۰	نظم	مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	★ فیضان محمد صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۲۰	نظم	مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ
۱۰-۲۰ تا ۱۰-۴۰	مطالعہ کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ	مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ
۱۰-۴۰ تا ۱۱-۰۰	خدا، رسول اور اولوالامر کی اطاعت کے متعلق اسلامی تعلیم	مکرمہ حضرت سیدہ مہرا پاصاحبہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۰	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۱۵	نظم	مکرمہ ریحانہ یاسمہ صاحبہ
۱۱-۱۵ تا	خطاب	سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
"	"	
"	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	★ تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا	★ خطاب	سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ر دسمبر / فتح ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء

اجلاس اوّل

۹-۱۵ تا ۹-۲۵	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ نجیبہ اہلیہ ڈاکٹر فرزند علی صاحب
۹-۲۵ تا ۹-۳۰	نظم	مکرمہ ثمرینہ ہاشمی صاحبہ کراچی
۹-۳۰ تا ۹-۴۵	قرآن مجید ہمارے لیے مشعل راہ ہے	مکرمہ راشدہ اشرف صاحبہ
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	حالات سفر	حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	★ سیرت اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم غلام باری صاحب سیف
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	★ سیرت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	★ تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا	★ خطاب	سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نوٹ :- نشان شدہ تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہونگی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ)

تحریک جدید کے نئے سال کے وعدوں کی مخلصانہ پیشکش

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے نئے سال ۴۷/۳۷/۱۶ کا اعلان فرما دیا ہے بفضل خدا مخلصین جماعت اپنی مخلصانہ پیشکش میں قابل قدر نمونہ قائم فرما رہے ہیں تاہم جماعت کا کچھ حصہ ایسا بھی ہے جو اس انتظار میں رہتا ہے کہ رقم پاس موجود ہو تو وعدہ لکھوانے کی بجائے نقد رقم ہی پیش کر دی جائے ان کے غور و فکر کیلئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کا ایک ارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے فرمایا :-

"جو دوست وعدے لکھوانے میں سستی سے کام لیتے ہیں وہ اپنا ہی نقصان کر رہے ہیں اور وہ اس طرح کہ اسلام نے ہمیں بتایا ہے اللہ تعالیٰ مومن کی نیت پر بھی ثواب دیتا ہے ..... نیت اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب کوئی شخص اپنا وعدہ لکھوا دیتا ہے۔ اور پھر دل میں یہ پکا عہد کر لیتا ہے کہ وہ موعودہ رقم تحریک جدید میں دے گا۔"

اللہ تعالیٰ ہر مخلص کو یہ صحیح راہ عمل اختیار کرنے کی توفیق بخشے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواستہائے دعا

۱- میرا بڑا بیٹا مبشر احمد کافی دنوں سے بیمار ہے نیز اسکی والدہ کی بھی طبیعت بلڈ پریشر اور پیٹ کے درد کی وجہ سے خراب چلی آ رہی ہے خود میں بھی گھٹنوں کے درد میں گذشتہ ڈیڑھ سال سے مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم ہم سب مریضوں کو محض اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے نیز میری جملہ پریشانیاں دور فرمائے آمین

(محمد عمر بشیر احمد ۱۷ دارالصدر غربی۔ ربوہ)

۲- خاکسار کی والدہ ان بعد ضعف کھانسی و بخار بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے (محمود احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳۱)

مکرم	انجم فاروقی صاحب مرحوم	اسلام آباد	۱۰۰/-	روپے
"	عطرین ملک صاحب	"	۳۰/-	"
"	سید خاور احمد صاحب ہاشمی	"	۴۰/-	"
"	مبارک احمد صاحب ہاشمی	"	۶۵۰/-	"
"	چوہدری ہدایت اللہ صاحب	"	۱۰/-	"
"	نسیم احمد صاحب راشد	"	۱/-	"
"	خواجہ منیر احمد صاحب	"	۲۰/-	"
"	سید منصور احمد صاحب	"	۵۰/-	"
"	عطاء الرحمان خان صاحب	"	۱۰/-	"
"	ظہیر احمد ابن محمد یوسف صاحب ناصر	"	۵۰/-	"
محترمہ	امۃ الواسع بیگم کرنل محمد اسلم صاحب	"	۵۰/-	"
"	اہلیہ محمد یوسف خان صاحب	"	۵۰/-	"
مکرم	کرنل ریٹائرڈ خیر البشر صاحب	"	۲۱/-	"
محترمہ	نصرت بیگم صاحبہ	"	۲۰/-	"
"	شوکت بیگم صاحبہ	"	۲۰/-	"
"	سعیدہ بیگم صاحبہ منجانب والد مرحوم	"	۵۰/-	"
مکرم	کریم الدین صاحب منصور	"	۲۰/-	"
"	خالد ملک صاحب	"	۲۰/-	"
محترمہ	بیگم معین صاحب	"	۱۱/-	"
"	نصرت جہاں بیگم صاحبہ	"	۲۰/-	"
مکرم	مشہود احمد صاحب ریحان	"	۱۰/-	"
"	میاں عبد اللطیف صاحب	"	۱۰/-	"
محترمہ	بشریٰ تنویر صاحبہ	"	۲۰/-	"
مکرم	منیر احمد صاحب	"	۵۰/-	"
"	مسعود احمد صاحب ریحان	"	۲۵/-	"
محترمہ	بیگم پیر ضیاء الدین صاحب	"	۵۰/-	"
"	لبنیٰ مظہر صاحبہ	"	۲۰/-	"
"	بیگم کیپٹن عبد الواحد صاحب مرحوم	"	۲۵۰/-	"
مکرم	بریگیڈیئر ارشد جاوید صاحب	"	۵۰۰/-	"
"	ڈاکٹر محمد عبد الخالق صاحب	"	۱۰/-	"
"	یوسف خان صاحب	"	۵۰/-	"
"	محمود احمد صاحب PAEC	"	۱۰/-	"
"	ملک جاوید یونس صاحب	"	۷۰/-	"
"	محمد یوسف صاحب ناصر	"	۳۳۵/-	"
"	نصیر احمد صاحب طارق	"	۱۹۰/-	"
"	چوہدری عبد العزیز صاحب PAEC	"	۱۰۰/-	"
محترمہ	نصرت بیگم چوہدری ناصر احمد صاحب	"	۲۰۰/-	"
مکرم	ایم اے پراچہ صاحب	"	۲۰۰/-	"
"	منصور احمد صاحب پراچہ	"	۲۰/-	"
"	میجر عبد الحق صاحب ملک	"	۵۰/-	"
"	محمود احمد صاحب آف ابوظہبی	"	۲۰/-	"
"	ڈاکٹر عارف رانا صاحب	"	۲۵/-	"
"	ٹھیکیدار نواب دین صاحب	"	۳۵/-	"
محترمہ	بیگم نشاط سائر صاحبہ	"	۲۵۰/-	"
مکرم	نصیر احمد صاحب طارق	اسلام آباد	۱۹۰/-	روپے
"	چوہدری مہر الدین صاحب	"	۲۰/-	"
محترمہ	خالدہ مقبول صاحبہ	"	۱۰/-	"
"	بیگم جنرل عبد العلی صاحب	"	۷۰/-	"
"	بیگم محمد سلیم صاحب ملک	"	۶۰/-	"
"	نصرت بنت جنرل عبد العلی صاحب ملک	"	۲۵/-	"
"	آنسہ پراچہ صاحبہ	"	۵۰/-	"
"	بیگم عطاء اللہ صاحب پراچہ	"	۹۰۰/-	"
مکرم	میجر سید مقبول احمد صاحب	"	۲۲۵/-	"
محترمہ	خالدہ زوجہ کرنل مجید صاحب	"	۱۰۰/-	"
مکرم	فہیم احمد صاحب راشد	"	۱۰/-	"
"	ملک لال خان صاحب	"	۱۵/-	"
محترمہ	عنبرین سہیل خان صاحبہ	"	۲۰/-	"
مکرم	ایم اے لطیف صاحب	"	۶۰/-	"
محترمہ	ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ	"	۱۵۰/-	"
مکرم	مومن منیر صاحب	"	۱۰/-	"
"	چوہدری محمد اکبر صاحب	"	۱۰۰/-	"
محترمہ	سمیرہ ناز بنت ناصر احمد صاحب	"	۱۰/-	"
"	مسز طارقہ ناصر صاحبہ	"	۸۰/-	"
مکرم	محمد سلیم صاحب	"	۳۰۰/-	"
"	رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ	بہاولنگر	۱۵۰/-	"
"	شیخ محمد احمد صاحب	"	۵۰/-	"
"	" کریم الدین صاحب	"	۵۰/-	"
"	چوہدری غلام نبی صاحب سوڈا بستی	"	۵۰/-	"
"	چوہدری محمد اسلم صاحب	"	۵۰/-	"
"	غلام حیدر صاحب ملہی ہارون آباد ضلع	"	۱۰۰/-	"
"	محمد اقبال صاحب جاوید مرحوم	"	۲۰۰/-	"
"	محمد عبد اللہ صاحب ولد رحمت اللہ صاحب چک ۳۴۷/۴۰R	بہاولنگر	۲۰/-	"
"	غلام مصطفیٰ صاحب چیٹھہ چک ۱۸۴/۷R	بہاولنگر	۵۰/-	"
"	سیکرٹری صاحب مال بہاولپور چھاؤنی		۳۵/-	"
محترمہ	حاجیہ کلثوم بشریٰ بی بی	اوچ شریف	۵۰/-	"
"	روبینہ بی بی صاحبہ	"	۱۰/-	"
مکرم	محمد سعید صاحب قریشی	اٹک	۱۱۰/-	"
"	ملک سلطان رشید خان صاحب کوٹ فتح خان	اٹک	۱۵/-	"
"	" سلطان ہارون خان صاحب	"	۱۰/-	"
"	مرزا اکبر بیگ صاحب	ٹیکسلا	۱۰/-	"
"	فرید احمد صاحب	"	۱۰/-	"
"	چوہدری محمد شریف صاحب	"	۴۰/-	"
محترمہ	رشیدہ بیگم صاحبہ	"	۱۰/-	"
مکرم	رانا عبد المجید خان صاحب	"	۹/-	"
"	جواد احمد صاحب	پاکپتن	۱۰/-	"
"	چوہدری منظور احمد صاحب	تربیلا ڈیم	۵۰/-	"
"	قریشی طاہر احمد صاحب ناصر	"	۳۵/-	"
"	وسیع الدین صاحب	"	۷۵/-	"
"	کیپٹن محمود احمد صاحب	جہلم	۵۰/-	"
"	خواجہ سعید احمد صاحب بٹ	"	۱۳۰/-	"
"	سیٹھی ناصر احمد صاحب	"	۲۰/-	"
"	عبد الرحیم صاحب سیکرٹری مال	"	۲۵۵/-	"
"	لجنہ اماء اللہ	"	۱۰/-	"
محترمہ	بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب چب بورڈ فیکٹری	جہلم	۱۰۰/-	"

(باقی)

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کے بارے میں

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ارشادات

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف جھک جائیں۔ ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد و تقوےٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکساری اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادت القرآن ص۹۵)

۲۔ "ایک غرض فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا۔ کہ ہر ایک نئے سال میں قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناس ہو کر آپس میں تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔" (آسمانی فیصلہ)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:۔

"اپنا سرہانی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔"

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

پاکستان نیوی میں شارٹ سروس کمیشن

پاکستان نیوی میں ۱۲/۸۰ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ جن امیداروں کی عمر ۱۲/۸۰ء تک ۲۱ سال اور ۲۸ سال کے درمیان ہو۔ الیکٹریکل۔ میکینیکل۔ ایروناٹیکل انجینئرنگ کی ڈگری کسی منظور شدہ یونی ورسٹی سے حاصل کی ہو۔ پاکستانی ڈومیسائل سرٹیفکیٹ تین سالہ رکھتے ہوں۔ ۵ سال کے لئے شارٹ سروس کمیشن دیا جائے گا۔ درخواست فارم حاصل کریں۔

۱:۔ نیول ہیڈ کوارٹر ڈائریکٹوریٹ اسلام آباد سے
۲:۔ نیول ریکروٹنگ آفس، لیاقت بیرکس۔ رفیقی شہید روڈ کراچی ۴۰۷
۳:۔ " " " ڈی 5 6/7 روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
۴:۔ " " " ہاؤس نمبر ۷ شامی روڈ۔ لاہور کینٹ

تفصیل تنخواہ و الاؤنس مذکورہ فارم وقت مورخہ ۲۵/۱۱/۸۰ء پر ملاحظہ فرمائیں۔ آخری تاریخ ۱۲/۸۰ء

(ناظر تعلیم)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکۂ عرش کا نزول
اسلام چیز کیا ہے؟ خدا کے لئے فنا
ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۰۰)

اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہمیں ہر اس قربانی کے دینے کے لئے ہر دم تیار رہنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ جو غلبۂ اسلام کے لئے ضروری ہے۔ اسی سلسلہ میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لینے کے لئے آپ کو حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ نے بلایا ہے۔ ہمت کیجئے اور اس کار خیر میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لئے سعیٔ بلیغ کیجئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

(اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول)

پروپرائٹر شاہ نواز لمیٹڈ کراچی کے نواسہ ہیں کا تو عمری میں بتاریخ ۲ دسمبر ۱۹۸۰ء بمقام لنڈن دل کا اپریشن ہوگا۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ اور خصوصی درخواست دعا ہے

بیگم چوہدری اعجاز احمد آف شاہ تاج نگر
بذریعہ چوہدری صلاح الدین احمد صاحب
مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

۔۔ برادرم مکرم جاوید احمد صاحب جاوید متعلم درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو اپنے فضل سے پہلی بچی سے نوازا ہے۔ جس کا نام ربیبہ سلطانہ تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری ولی محمد صاحب فیصل آباد کی پوتی اور مکرم رانا منیر احمد صاحب محلہ دارالعلوم کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ نومولودہ والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔

چوہدری مسعود احمد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

هُوَ الشَّافِی
اٹھرا کی ہر قسم کا علاج
اور دیگر تکالیف کے لئے صدر دواخانہ آپ کا خادم ہے۔
صدر دواخانہ نزد ریلوے پھاٹک گولبازار ربوہ

فوری ضرورت ہے
ایسے ماہر کاریگروں کی ضرورت ہے۔ جو سٹیل کی الماریاں۔ کرسیاں وغیرہ بنانے کا وسیع تجربہ رکھتے ہوں معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ خود ملیں یا اپنی درخواست صدر/امیر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔
منیجر ملی ٹریڈنگ کمپنی کالج روڈ ربوہ

اکسیر اپھارہ
نفخ اور برسیم کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ -/۲ روپے۔ درجن -/۱۸ روپے
گروس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیور ویٹرنری کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

— گمشدہ رسید بک —
ایک عدد رسید بک گولبازار سے منڈی کی طرف آتے ہوئے گر گئی ہے جس صاحب ملے ملک جی پر اور گولبازار ربوہ پہنچا دیں۔ عطا محمد ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا اپنا ادارہ
بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوان محمود ربوہ
فون دفتر ۵۰۸
فون رہائش ۴۰۵